



shariatkhuda.org

شریعت خدا: ضمیمہ 1: 613 احکامات کا افسانہ

613 احکامات کا افسانہ اور وہ سچے احکامات جن کی اطاعت ہر خدا کے بندے

کو تلاش کرنی چاہیے

عام غلط فہمیاں

اکثر جب ہم نجات کے لیے باپ اور بیٹے کے تمام احکامات کی اطاعت کی ضرورت پر مبنی مضامین شائع کرتے ہیں، تو کچھ قارئین ناراض ہو جاتے ہیں اور اس طرح کے تبصرے کرتے ہیں:
"اگر ایسا ہے تو ہمیں تو سارے 613 احکامات ماننے پڑیں گے!"

ایسے تبصرے ظاہر کرتے ہیں کہ زیادہ تر لوگوں کو یہ بھی معلوم نہیں کہ یہ عجیب و غریب عدد—جسے کسی نے بھی کبھی بائبل میں نہیں دیکھا—کہاں سے آیا اور اس کا اصل مطلب کیا ہے۔

افسانے کی اصل کی وضاحت

سوال و جواب کی شکل میں وضاحت

اس مطالعے میں، ہم اس افسانے کی اصل کو سوال و جواب کی شکل میں بیان کریں گے۔

ہم یہ بھی واضح کریں گے کہ وہ کون سے سچے احکامات ہیں جو خدا کے کلام میں موجود ہیں، اور جن کی اطاعت ہر وہ شخص کرے جو خدا باپ سے ڈرتا ہے اور اُس کے بیٹے کے پاس گناہوں کی معافی کے لیے بھیجا جانا چاہتا ہے۔

سوال: یہ 613 احکامات جنہیں مشہور کیا جاتا ہے، دراصل کیا ہیں؟

جواب: 613 احکامات (613 میتزوت) 12 ویں صدی عیسوی میں ربیوں نے یہودیوں کے لیے گھڑے تھے۔ ان کے بنیادی مصنف ہسپانوی ربی اور فلسفی **موشی بن میمون** (1135-1204) تھے، جنہیں رامبام بھی کہا جاتا ہے۔

سوال: کیا واقعی بائبل میں 613 احکامات ہیں؟

جواب: نہیں۔ خداوند کے سچے احکامات کم اور سادہ ہیں۔ شیطان نے اس افسانے کو اس طویل المدتی منصوبے کے طور پر گھڑا تاکہ انسانوں کو خداوند کی اطاعت سے دور کر سکے۔ یہ حکمت عملی عدن سے جاری ہے۔

سوال: یہ 613 کا عدد کہاں سے آیا؟

جواب: یہ عدد ربانی روایات اور عبرانی عددیت کے نظریے سے آیا، جس میں ہر حرف کو ایک عددی قدر دی جاتی ہے۔ ایک ایسی ہی روایت کے مطابق لفظ **tzitzit** (فرو، دھاگے، جھالر) ******—جس کا مطلب ہے لباس کے کناروں پر لگائی جانے والی جھالر (دیکھیے گنتی 37:15-39)—کے حروف کو جوڑا جائے تو مجموعہ 613 بنتا ہے۔

خاص طور پر، اس افسانے کے مطابق یہ جہال ابتدا میں 600 کی عددی قدر رکھتی ہیں۔ جب ان میں آٹھ دھاگے اور پانچ گرہ شامل کی جائیں تو کل 613 بن جاتا ہے، اور وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ بائبل کی شریعت کے احکامات کی کل تعداد ہے۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ *tzitzit* کا استعمال خود ایک سچا حکم ہے جس کی اطاعت سب کو کرنی چاہیے، لیکن اس کا 613 احکامات سے تعلق محض اختراع ہے۔ یہ اُن "بزرگوں کی روایات" میں سے ایک ہے جن کا یسوع نے ذکر کیا اور انہیں رد کیا (متی 15:1-20)۔

[tzitzit پر مکمل مطالعہ دیکھیے]

سوال: انہوں نے اس عدد کو پورا کرنے کے لیے اتنے زیادہ احکامات کیسے نکالے؟

جواب: بہت جدوجہد اور چالاکی سے۔ انہوں نے سچے احکامات کو کئی چھوٹے حصوں میں بانٹ دیا تاکہ تعداد بڑھائی جا سکے۔ انہوں نے کابنوں، بیکل، زراعت، مویشی، اور تہواروں سے متعلق کئی احکامات بھی شامل کر لیے۔

سوال: وہ سچے احکامات کون سے ہیں جن کی ہمیں اطاعت کرنی چاہیے؟

جواب: دس احکامات کے علاوہ کچھ اور احکامات بھی ہیں، جو سب اطاعت کے لیے سادہ اور قابلِ عمل ہیں۔ ان میں سے کچھ صرف مردوں یا عورتوں سے متعلق ہیں، کچھ جماعت سے، اور کچھ مخصوص گروہوں جیسے کسانوں یا چرواہوں سے۔

بہت سے احکامات ایسے ہیں جو مسیحیوں پر لاگو نہیں ہوتے کیونکہ وہ صرف لاوی قبیلے کے لیے مخصوص تھے یا یروشلم کے **بیکل** سے منسلک تھے، جو 70ء میں تباہ ہو چکا ہے۔

ہمیں یہ سمجھ لینا چاہیے کہ اب، ان آخری دنوں میں، خدا اپنے تمام وفادار بچوں کو تیار ہونے کے لیے پکار رہا ہے، کیونکہ کسی بھی لمحے وہ ہمیں اس بگڑی ہوئی دنیا سے نکال لے گا۔ خدا صرف اُنہیں لے جائے گا جو اُس کے تمام احکامات کی اطاعت کی بھرپور کوشش کرتے ہیں—بغیر کسی استثناء کے۔



دس احکامات کے علاوہ، کچھ اور احکامات بھی ہیں، جو سب آسانی سے قابل عمل ہیں۔ خدا نے موسیٰ کو حکم دیا کہ وہ ہمیں وہ سب کچھ سکھائے جو خداوند ہم سے چاہتا ہے۔

اپنے رہنماؤں کی تعلیمات اور مثالوں کی پیروی نہ کرو، بلکہ صرف وہی مانو جو خدا نے حکم دیا ہے۔ غیر یہودی خدا کے کسی بھی حکم سے مستثنیٰ نہیں:

"تمہارے لیے اور تمہارے درمیان رہنے والے **غیر قوم کے پردیسی** [gēr (پردیسی، اجنبی، غیر یہودی)] کے لیے ایک ہی شریعت ہو گی؛ یہ تمہاری نسلوں کے لیے ایک **بمیشہ کا حکم** ہے: خداوند کے حضور، یہ تمہارے اور تمہارے درمیان رہنے والے **پردیسی** دونوں پر یکساں لاگو ہو گا۔ ایک ہی شریعت اور ایک ہی قانون تم پر اور تمہارے درمیان رہنے والے **غیر قوم کے پردیسی** پر لاگو ہو گا۔" (گنتی 15:15-16)

"تمہارے درمیان رہنے والے غیر قوم کے پردیسی" کا مطلب ہے وہ کوئی بھی غیر یہودی جو خدا کے چنے ہوئے لوگوں میں شامل ہونا اور نجات پانا چاہے۔

"تم اُس کی عبادت کرتے ہو جسے تم نہیں جانتے، ہم اُس کی عبادت کرتے ہیں جسے ہم جانتے ہیں، کیونکہ **نجات یہودیوں میں سے ہے**" (یوحنا 4:22)

نیچے وہ احکامات درج ہیں جنہیں زیادہ تر مسیحی نظر انداز کرتے ہیں، حالانکہ ان سب کی پیروی یسوع، اُس کے رسولوں اور شاگردوں نے کی۔ یسوع ہمارا نمونہ ہے۔

مردوں کے لیے احکامات:

- **بال اور داڑھی:** "تم اپنے سر کے کناروں کے بال نہ مونڈھو، نہ اپنی داڑھی کے کنارے بگاڑو" (احبار 19:27)۔ [[مسیحی کے بال اور داڑھی پر مطالعہ ملاحظہ کریں۔](#)]
- **فرو:** "اسرائیل کے بیٹوں سے کہو کہ وہ اپنی نسلوں میں اپنے کپڑوں کے کناروں پر اپنے لیے جھالر (فرو) بنائیں... تاکہ وہ انہیں دیکھ کر خداوند کے تمام احکامات کو یاد رکھیں" (گنتی 37:15-39)۔ [[تیزتیز پر مطالعہ ملاحظہ کریں۔](#)]
- **ختنہ:** "آٹھ دن کا ہوتے ہی تمہارے بیٹے کا ختنہ کیا جائے... خواہ وہ تمہاری نسل سے ہو یا غیر قوم کا پردیسی ہو" (پیدائش 17:12)۔ [[مسیحیوں اور ختنہ پر مطالعہ ملاحظہ کریں۔](#)]

عورتوں کے لیے حکم:

- **مابواری کے دوران تعلقات سے پرہیز:** "اگر کوئی عورت کے مابانہ ایام میں اُس کے ساتھ بمبستری کرے اور اُس کی شرمگاہ کو کھولے... تو دونوں اپنی قوم میں سے کاٹ دیے جائیں گے" (احبار 20:18)

جماعت کے لیے احکامات:

- **سبت کا دن:** "سبت کے دن کو یاد رکھ کہ اُسے مقدس مانے۔ چھ دن کام کرنا... لیکن ساتواں دن خداوند تمہارے خدا کا سبت ہے" (خروج 20:8-11)۔ [[سبت پر مطالعہ ملاحظہ کریں۔](#)]
- **حرام خوراک:** "زمین کے تمام جانوروں میں سے یہ وہ ہیں جنہیں تم کھا سکتے ہو..." (احبار 11:46)۔ [[مسیحیوں کے لیے حرام گوشت پر مطالعہ ملاحظہ کریں۔](#)]

سوال: کیا پولوس نے اپنی خطوط (رسالوں) میں نہیں کہا کہ یسوع نے ہمارے لیے تمام احکامات کی اطاعت کی اور انہیں اپنی موت سے منسوخ کر دیا؟

جواب: برگز نہیں۔ اگر پولوس کلیسیاؤں میں اپنے نام پر سکھائی جانے والی تعلیمات کو سنتا تو وہ خود حیران اور پریشان ہو جاتا۔

خدا نے کسی بھی انسان—حتیٰ کہ پولوس—کو بھی اپنی مقدس اور ابدی شریعت کے ایک حرف کو بھی بدلنے کا اختیار نہیں دیا۔

اگر یہ بات سچ ہوتی، تو انبیا اور یسوع واضح طور پر کہتے کہ خدا ترسس (تَرُسُس) سے ایک خاص آدمی بھیجے گا جسے یہ اختیار حاصل ہو گا۔

لیکن حقیقت یہ ہے کہ پولوس کا ذکر نہ تو تناخ (عہدنامہ قدیم) کے نبیوں نے کیا اور نہ یسوع نے چاروں اناجیل میں۔

اتنی اہم بات کو خدا برگز بغیر ذکر کے نہ چھوڑتا۔

نبیوں نے صرف تین شخصیات کا ذکر کیا جو نئے عہدنامے کے زمانے میں نمودار ہوئیں:

– یہوداہ (زبور 41:9)

– یوحنا پیتسمہ دینے والا (اشعیا 40:3)

– اور یوسف آرمتی (اشعیا 53:9)

پولوس کا کوئی ذکر نہیں—کیونکہ اُس نے نہ تو نبیوں اور نہ یسوع کی تعلیمات میں کچھ اضافہ کیا اور نہ ہی اُن سے ٹکراؤ۔

جو بھی مسیحی یہ یقین رکھتا ہے کہ پولوس نے اُن باتوں میں کچھ بدلا جو پہلے سے لکھی گئی تھیں، اُسے اپنی سمجھ کو دوبارہ جانچنا چاہیے تاکہ وہ نبیوں اور یسوع کے ساتھ ہم آہنگ ہو—نہ کہ اُلٹا، جیسا کہ اکثر لوگ کرتے ہیں۔

اگر کوئی شخص پولوس کی تحریروں کو نبیوں اور یسوع کی تعلیمات کے ساتھ ہم آہنگ نہ کر سکے، تو بہتر ہے کہ وہ انہیں ایک طرف رکھ دے بجائے اس کے کہ کسی انسان کی تحریروں کی بنیاد پر خدا کی نافرمانی کرے۔

قیامت کے دن ایسا عذر قبول نہیں کیا جائے گا۔

کوئی شخص جج (منصف) کو یہ کہہ کر قائل نہیں کر سکے گا:

"میں تیرے احکامات کو نظرانداز کرنے میں بے قصور ہوں، کیونکہ میں نے پولوس کی پیروی کی تھی۔"

آخری وقت کے بارے میں یہ مکاشفہ دیا گیا ہے:

"یہاں صبر ہے اُن مقدسوں کی جو خدا کے احکام پر اور یسوع پر ایمان رکھتے ہیں" (مکاشفہ 14:12)۔

سوال: کیا رُوح القدس نے خدا کی شریعت کو بدلنے یا منسوخ کرنے کے لیے الہام دیا؟

جواب: ایسا خیال کفر کے قریب ہے۔ رُوح القدس خود خدا کی رُوح ہے۔ یسوع نے واضح طور پر بتایا کہ رُوح

القدس کا بھیجا جانا ہمیں یاد دلانے کے لیے تھا کہ اُس نے پہلے ہی کیا کہا تھا:

"لیکن مددگار، یعنی رُوح القدس، جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا، وہ تمہیں سب کچھ سکھائے گا اور تمہیں وہ سب کچھ یاد دلائے گا جو میں نے تم سے کہا ہے" (یوحنا 14:26)

کہیں بھی یہ نہیں لکھا کہ رُوح القدس کوئی ایسی نئی تعلیم لائے گا جو نہ تو بیٹے نے سکھائی ہو، نہ باپ کے نبیوں نے۔

نجات مقدس صحیفوں کا سب سے اہم موضوع ہے، اور اس کے بارے میں تمام ضروری ہدایات پہلے ہی

نبیوں اور یسوع کے ذریعے دی جا چکی ہیں:

"کیونکہ میں نے اپنی طرف سے کچھ نہیں کہا، بلکہ باپ جس نے مجھے بھیجا، اُس نے مجھے حکم دیا [ἐντολή (entolē) — حکم، ضابطہ، ہدایت] کہ کیا کہوں اور کیا بولوں۔ اور میں جانتا ہوں کہ اُس کا حکم

[entolē] ابدی زندگی ہے۔ پس جو کچھ میں کہتا ہوں، وہی کہتا ہوں جو باپ نے مجھے کہا" (یوحنا

(50-12:49)

مکاشفہ کا تسلسل مسیح پر مکمل ہو چکا ہے۔

ہمیں یہ اس لیے معلوم ہے کہ جیسا پہلے بیان ہوا، یسوع کے بعد کسی بھی شخص کو نئی بنیادی تعلیمات سکھانے کے لیے بھیجے جانے کے بارے میں کوئی نبوت موجود نہیں۔

قیامت کے بعد جو مکاشفے دیے گئے وہ صرف آخری زمانے سے متعلق تھے—ان میں یسوع اور دنیا کے اختتام کے درمیانی عرصے میں کسی نئی تعلیم کا ذکر نہیں۔

خدا کے تمام احکام مسلسل اور ابدی ہیں، اور ہم اُن کے مطابق پرکھے جائیں گے۔

جنہوں نے باپ کو خوش کیا، انہیں بیٹے کے پاس نجات کے لیے بھیجا گیا۔

جنہوں نے باپ کی شریعت کو توڑا، وہ باپ کو پسند نہیں آئے، اس لیے بیٹے کے پاس بھی نہیں بھیجے گئے:

"اسی لیے میں نے تم سے کہا کہ کوئی شخص میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک کہ باپ اُسے نہ دے"

(یوحنا 6:65)